بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم ومکرم حضرت مولانا مفتی محمد حفظ الرحمن صاحب نفعنا اللہ بعلومکم وفیوضکم وتقبل جھودکم ومساعیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ حضرت بخیر وعافیت ہونگے۔ گذشتہ چند دن قبل بحمدہ تعالی البدور المضیۃ کا ایک نسخہ موصول ہوا جسکا شدید انتظار تھا۔ اسکی ایک خاص وجہ یہ تھی کہ بندہ نے عربی میں ایک کتاب ’اقوال الجھابذۃ فی شیخ الاسلام ابن تیمیۃ‘ کے نام سے جمع کی ہے جس میں بہت سے دیگر مذاہب کے فقہاء کے اقوال کے ساتھ ساتھ فقہاء احناف اور ہمارے اکابر ہند کے اقوال جمع کئے ہے۔ جن حضرات کے اقوال نقل کئے ہے ان کے امتیازی اوصاف اور احوال کے مراجع بھی مختصراً درج کردئے ہے۔ تو جب حضرت کی اس کتاب کا علم ہوا تو طے کر لیا تھا کہ اس مبارک تصنیف کے حوالے بھی درج کردئے جائے، بالخصوص اکابر ہند کے احوال کے مراجع کے ضمن میں تاکہ یہ محفوظ بھی ہوجائے اور جو حضرات اردو مراجع سے مستفید نہیں ہوسکتے یا جنہیں میسر نہیں انکے لئے آسانی ہوجائے۔ بندہ کو یقین ہے کہ حضرت کی اس تصنیف کی حیثیت ان شاء اللہ العزیز مستقبل میں وہی ہوگی جو مقام وحیثیت الجواہر المضیۃ، ذیل طبقات الحنابلۃ، طبقات الشافعیۃ الکبری وغیرہ کو حاصل ہے۔

بہر حال، اسی نسبت سے گذشتہ کل رات سے بندہ نے البدور المضیۃ سرسری دیکھنا شروع کیا تو بحمدہ تعالی پچاس سے زائد رجال کے حوالے نوٹ کر لئے، پھر ہر ہر جلد میں تلاش کر کے بندہ نے سب تراجم دیکھ بھی لئے اور انکے حوالے تالیف مذکور میں درج کردئے۔ پھر ابھی سوچا کہ حضرت کو مبارکبادی اور شکریہ اپنے ناقص الفاظ میں عرض کروں تاکہ حضرت کے علم میں ہو کہ برطانیہ جیسے ملک میں بھی اس کتاب سے استفادہ کیا جارہا ہے، وللہ الحمد، پڑھنے کے بعد بلا مبالغہ عرض ہے کہ یہ امت کیلئے ایک عظیم الشان سرمایہ ہے اور ایک زبردست خدمت ہے جو حضرت کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔ اللہ تعالی شرف قبولیت سے نوازے، امت کو تاقیامت اس کتاب سے مستفید فرمائے اور دارین میں حضرت وجمیع متعلقین سب کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔

حضرت کی خدمت میں ادبا کچھ گذارشات ہیں:

اولا: مندرجہ ذیل مشایخ کے تراجم بندہ کو کتاب کی فہرست میں نہیں مل سکیں: (۱) علامہ محمود آلوسی متوفی ۱۲۷۰ھ (۲) علامہ نعمان آلوسی متوفی ۱۳۱۷ھ (۳) علامہ ابن قطلوبغا متوفی ۸۷۹ھ (۴) علامہ ابن ابی العز متوفی ۷۹۲ھ (۵) علامہ ابن ملا فروخ متوفی ۱۰۶۱ھ (۶) مولانا شمس الدین افغانی شارح شرح العقائد النسفیہ، وشارح سنن ترمذی، متوفی ۱۳۹۸ھ (۷) مولانا ابوالحسن علی ندوی متوفی ۱۴۲۰ھ (۸) سید احمد شہید متوفی ۱۲۴۶ھ (۹) حافظ محمد مرتضی الزبیدی متوفی ۱۲۰۵ھ (۱۰) مولانا محمد معین السندی متوفی ۱۱۶۱ھ (۱۱) محدث شام علامہ صفی الدین محمد بن احمد البخاری متوفی ۱۲۰۰ھ (۱۲) شیخ محمد بن محمد بن محمد بن العلاء البخاری متوفی ۸۴۱ھ (۱۳) علامہ خالد محمود،

برطانیہ۔ان مشائخ کے حالات کے مراجع بندہ کے پاس موجود ہے۔البتہ حضرت سے عرض ہے کہ ان میں سے جن کے تراجم البدور المضیۃ میں مذکور ہے انکی نشاندہی فرمادے تاکہ بندہ ان حوالوں کو اقوال الجہابذۃ میں شامل کرسکے۔

ثانیا: اگر طبع ثالث کا ارادہ ہو تو افادیت کو مزید کرنے کیلئے حضرت کی خدمت میں عرض ہے کہ فہرست میں جہاں کہیں شبہ ہو سکتا ہو مثلا محمد زکریا کاندھلوی یا زکریا کاندھلوی، یونس جونپوری یا محمد یونس جونپوری، وغیرہ، دونوں جگہوں پر نام درج کرکے حوالہ دے دیا جائے، چونکہ مرکب اسماء کا رواج ہمارے علاقوں میں زیادہ ہے اور ایسے بہت سے اسماء ہے جو مرکب ہے، اس سے تراجم تلاش کرنے میں بہت ہی آسانی ہو جائیگی۔ نیز اگر ایک فہرست سن وفات کی ترتیب پر بھی تیار کرلی جائے تو یہ بہت ہی مفید ثابت ہوگا۔

ثالثا: مفتی قدس علامہ محمد تافلاتی کا ترجمہ مکرر آگیا ہے (۱۶:۲۳۶، اور ۱۷:۴۸)، اس کو دیکھ لیا جائے۔ اسکے علاوہ کچھ طباعت کی اغلاط نظر آئی، وہ تو ان شاءاللہ العزیز حضرت کے علم میں ہوگی یا آجائیگی، علی سبیل المثال (۴:۳۳۹، دیوبند کے بجائے دیوبید) اور (۱۷:۲۴۵، وسبع مائۃ کے بجائے خمس مائۃ)۔ وماھذہ الا کقطرۃ فی الیم۔

رابعا: حضرت مولانا اسعد اللہ رامپوری رحمۃ اللہ علیہ کے مختصر حالات ہمارے شیخ حضرت مولانا محمد یونس جونپوری رحمۃ اللہ علیہ نے عربی میں تحریر فرمائے تھے جو الیواقیت الغالیۃ کی دوسری جلد میں مطبوع ہے، اسکو طبع ثالث میں شامل کرنا مفید معلوم ہوتا ہے۔ اگر حضرت کے پاس الیواقیت الغالیۃ موجود نہ ہو تو بندہ ایمیل کے ذریعہ یہ صفحات بھیج سکتا ہے۔ اسی طرح اسی جلد میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ بھی عربی میں موجود ہے، چونکہ اسکی فائیل تیار ہے اسلئے اس خط کے ساتھ ارسال خدمت ہے۔

اخیرا: تنشیط الآذان من کتاب الاربعین فی الاذان کے شروع میں والد محترم حضرت مفتی شبیر احمد صاحب کے حالات عربی میں مطبوع ہے، حضرت والد محترم کے ہاتھ پر برطانیہ میں سب سے پہلا دار الافتاء دار العلوم بری میں آج سے تقریبا چالیس سال قبل قائم ہوا تھا۔ اگر حضرت اس ترجمہ کو طبع ثالث میں شامل کرنا چاہتے ہو تو اسکو بھی ایمیل کے ذریعہ بھیجا جا سکتا ہے۔ حضرت شیخ مولانا یونس جونپوری رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد حضرت کے متعلق سو سے زائد مقالات عربی اردو انگریزی میں لکھئے گئے ہے، حضرت والد صاحب کا بھی ایک عربی میں مقالہ ہے جو مطبوع ہے، ایمیل سے بھی بھیجا جا سکتا ہے اور ان شاءاللہ العزیز کسی کے ذریعہ یہ مقالہ اور حضرت شیخ کی کچھ تصنیفات نبراس الساری فی ریاض البخاری، الفیض الجاری فی دروس البخاری، وغیرہ، حضرت کی خدمت میں بھیجنے کی کوشش کرتا ہوں۔

اللہ تعالی حضرت کو جزائے خیر دے، بندہ تکلیف دینے پر معافی چاہتا ہے، اور حضرت سے دعاء کی درخواست ہے۔

جزاکم اللہ تعالی فی الدارین، والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بندہ یوسف شبیر احمد عفا اللہ عنہ، خادم الحدیث الشریف، جامعۃ العلم والہدی، بلیک برن یوکے، ۹ صفر ۱۴۴۰ھ
Whatsapp: 00447828599321 Email: ibnushabbir@yahoo.com